© rasailojaraid.com

نے قبضہ کرلیا ہوتو دوسری بیع بھی صحیح ہوجائے گی۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

سابقہ زکوٰۃ کی ادایگی

س: ۱- تین سال ہوئے ایک ساتھی نے ایک کاروبار شروع کیا اور تین سال کے بعد احساس ہوا کہ نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ بھی فرض ہے۔ اب وہ پوچھتے ہیں کہ کیا پچھلے دوسالوں کی بھی زکوٰۃ ادا کروں یا صرف اس سال کی؟

۲- ایک صاحب نے ہائی ایس گاڑی ساڑھے سات لاکھ روپے میں خریدی اور اسے روڈ پر چلا دیا اور تین سال بعد زکوٰۃ کا خیال آیا۔ اب وہ پوچھتے ہیں کہ گاڑی کی سالانہ بچت پر زکوٰۃ دینا چاہیے یا گاڑی کی مالیت پر بھی زکوٰۃ ہے، نیز زکوٰۃ ایک سال ہی کی ہوگی یا تین سال کی؟

۳- ایک شخص نے گھر کے استعمال کے لیے کار خریدی۔ کیا اس پر زکوٰۃ ہے؟

۴- اگر کار کو سواری لے جانے اور لانے کے لیے کرایہ پر چلایا جائے جیسا کہ نمبر دو میں عرض کیا ہے تو کیا اس پر زکوٰۃ ہوگی یا صرف اس کے سالانہ منافع پر۔

ج: جب سے آدمی صاحبِ نصاب ہوجائے تب سے زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہوجاتا ہے۔ اگر آپ کے دوست ۲۰۰۷ء کو صاحبِ نصاب ہوئے تو ۲۰۰۷ء سے اور اگر پہلے سے صاحبِ نصاب ہیں تو جب سے صاحبِ نصاب ہیں اسی وقت سے زکوٰۃ دینا شروع کریں گے۔

۲- گاڑی کی مالیت پر زکوٰۃ نہیں ہے۔ گاڑی کی آمدن اور پس انداز کی ہوئی رقم سب مل کر مقدار نصاب کو پہنچیں تو زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ وسائل آمدن پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی۔ گاڑی آمدن کا وسیلہ ہے۔ اگر گاڑی ساڑھے سات لاکھ روپے کی زکوٰۃ ادا کر کے خریدی تھی تو جب سے چلائی جارہی ہے اس کی سالانہ آمدن پر زکوٰۃ عائد ہوگی، اس کی مالیت پر نہیں۔ اگر زکوٰۃ ادا نہیں کی تھی تو ایک مرتبہ اس کی زکوٰۃ ساڑھے سات لاکھ روپے سے ادا کردی جائے تو پھر سال بہ سال اس کی آمدن پر زکوٰۃ دی جائے۔

۳- اسی طرح گھر کے استعمال کے لیے خرید کردہ گاڑی پر زکوٰۃ عائد نہیں ہوتی۔ نبی صلی

© rasailojaraid.com